بَرسات

وہ دیکھو اُٹھی کالی گھٹا
ہے چاروں طرف چھانے والی گھٹا

گھٹا کے جو آنے کی آہَٹ ہوئی
ہَوا میں بھی اک سَنسناہٹ ہوئی

گھٹا آن کر مِینہ جو برسا گئی
تو بے جان مِٹّی میں جان آگئی

زمیں سبزے سے لہلہانے لگی
کِسانوں کی محنت ٹھِکانے لگی

جڑی بوٹیاں، پیڑ آئے نِکل
عجب بیل پتّے، عجب پھول پھل

ہر اک پیڑ کا اک نیا ڈھنگ ہے
ہر اک پھول کا اک نیا رنگ ہے

ہزاروں پُھدکنے لگے جانور
نِکل آئے گویا کہ مِٹّی کے پَر

جہاں کل تھا میدان چٹّیل پڑا
وہاں آج ہے گھاس کا بَن کھڑا

یہ دو دِن میں کیا ماجرا ہوگیا
کہ جنگل کا جنگل ہَرا ہوگیا

(اسمٰعیل میرٹھی)

1. لفظ اور معنی

سَنسناہٹ	:	ایسی آواز جو ہَوا کے چلنے سے پیدا ہوتی ہے
مینہ	:	بارش
لہلہانا	:	سبزے یا درختوں کی ڈالیوں کا ہَوا سے ہلنا، لہرانا، جھُومنا
پَر نکل آنا	:	اُڑنے کے قابل ہو جانا
چٹّیل میدان	:	وہ میدان جہاں کوئی درخت یا ہریالی نہ ہو
ماجرا	:	واقعہ، قصّہ

2. غور کیجیے

- برسات سے کسان کو کئی فائدے ہوتے ہیں، فصل لہلہا اُٹھتی ہے، اناج پیدا ہوتا ہے اور پھل پھول نکل آتے ہیں۔
- ''نکل آئے گویا کہ مٹی کے پَر''، یہاں زمین پر پھُدکتے ہوئے پرِندوں اور جانوروں کو شاعر نے مٹّی کے 'پَر' نکل آنا کہا ہے۔
- اس نظم میں آہٹ اور سنسناہٹ دو لفظ آئے ہیں۔ ایسے ہی کچھ اور الفاظ بھی آپ بولتے ہیں جیسے بھنبھناہٹ، کھڑکھڑاہٹ، سرسرانا وغیرہ۔ اپنے اُستاد سے ان لفظوں کے معنی معلوم کیجیے۔

3. سوچیے، بتائیے اور لکھیے

(الف) گھٹا کا رنگ کیسا ہے؟

(ب) گھٹا کے آنے کا پتا کیسے چلتا ہے؟

(ج) بے جان مٹّی میں جان کس وجہ سے آئی؟

(د) بَرسات سے کِسان کو کیا فائدہ ہوا؟

(ہ) 'ہر اک پیڑ کا اک نیا ڈھنگ ہے'، سے آپ کیا سمجھتے ہیں؟

(و) برسات کی وجہ سے جنگل کیسا ہو گیا؟

4. اِن مصرعوں کو صحیح لفظ سے پورا کیجیے

(الف) گھٹا کے جو آنے کی .... ہوئی

(ب) گھٹا آن کر.............................جو برسا گئی

(ج) ہزاروں .... لگے جانور

(د) جہاں کل تھا میدان.............................پڑا

(ہ) کہ.............................کا جنگل ہرا ہو گیا

5. نیچے لکھے ہوئے لفظوں میں جو اِسم ہیں ان کے گرد دائرہ بنائیے

گھٹا	پیڑ	کالی	آنا	ہَوا
پتّہ	ہَرا	بَرسا	جنگل	مٹّی
جڑی	نیا	نکل	مِینہ	اُٹھی
چٹّیل	عجب	لہلہانے	کِسان	پھول

6. نظم کے مطابق ہر شعر کو مکمّل کیجیے

(الف) زمیں سبزے سے لہلہانے لگی

....

(ب) ہر اک پیڑ کا اک نیا ڈھنگ ہے

....

(ج) ہزاروں پھُدکنے لگے جانور

....

(د) جہاں کل تھا میدان چٹّیل پڑا

....

(ہ) یہ دو دِن میں کیا ماجرا ہو گیا

....

7. نظم میں جو الفاظ استعمال ہوئے ہیں، ان کے گرد دائرہ بنایئے

کالی	گھٹا	رہٹ	زمین	کھیت	کِسان
محنت	عجب	آم	سبزے	درخت	پیڑ
جنگل	نیلا	ہرا	سیب	جانور	پَر

8. مثال کے مطابق نیچے لکھے ہوئے لفظوں کے صحیح جوڑے بنایئے

مثال: بیل پتّے

مِٹّی	پھوُل	جڑی	منگل	ڈھنگ
پَھل	بوٹیاں	پانی	رنگ	جنگل

(الف)					
(ب)					

9. اِس نظم میں لفظ ’’بے جان‘‘ آیا ہے جو دو لفظوں سے مل کر بنا ہے۔ اس کا مطلب ہے مُردہ یا مَرا ہوا۔ اسی طرح نیچے لکھے ہوئے لفظوں میں ’بے‘ لگا کر لفظ بنایئے

مثال: بے + جان = بےجان

- .... نام
- .... کار
- .... صبر
- .... سُدھ
- .... سہارا

10. خاکے میں دیے ہوئے حروف کو تلاش کر کے تصویروں کے نام لکھیے

مثال: مولی

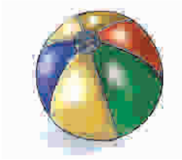 ....

....

ھ	د	ظ	ف	و	س	ت
د	ص	ا	ب	و	ا	د
م	ہ	ی	ط	م	ف	گ
و	ن	و	خ	چھ	س	ے
ل	ش	ت		ل	پھ	ن
ی	غ	ت	م	ی	و	د
ر	ڑ	ل	ت	و	ل	و
ق	م	ی	ڈ	گ	ی	ہ
س	د	ت	س	ن	ے	د
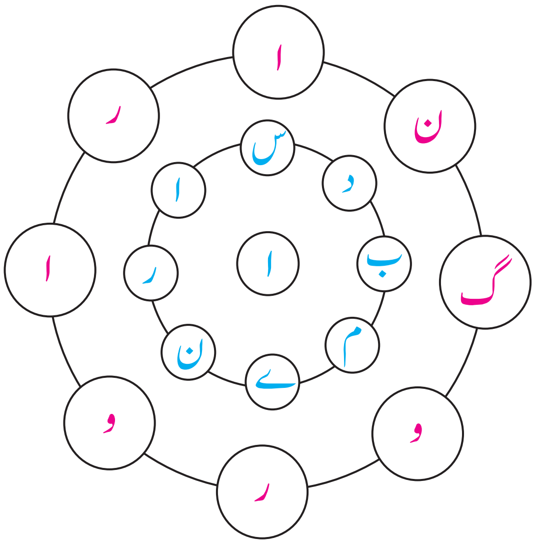
11. دائروں میں چار پھلوں کے نام بے ترتیب حروف کی صورت میں دیے گئے ہیں انھیں تلاش کیجیے اور لکھیے